شوہر کی ذمہ داریاں

نکاح کے ساتھ ایک مرد کی زندگی میں ایک نئی ذمہ داری آتی ہے اب کوئی بھی جو اس کے پہلو سے اپنا گھر چھوڑ کر آئی ہے اس ذمہ داری کی شروعات ایک تحفہ سے ہوتی ہے قرآن کہتا ہے: "اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی خوشی دو"[1] یعنی مہر کوئی بوجھ یا رسم نہیں، بلکہ بیوی کا حق ہے، جو شوہر دل کی خوشی سے اسے دیتا ہے یہ نئے گھر کی پہلی اچھی شروعات ہے

اسی تحفہ سے آگے روز کی ذمہ داری شروع ہوتی ہے، یعنی گھر کا خرچہ اس میں اللہ نے مرد پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالا قرآن کہتا ہے: "جس کے پاس زیادہ ہو اپنے حساب سے خرچ کرے، اور جس کی روزی تنگ ہو اسی میں سے خرچ کرے جو اللہ نے اسے دیا

□□□ اللہ کسی پر اس سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا جتنا اس نے اسے دیا □□□ اللہ مشکل کے بعد آسانی بھی دے گا۔" 2 اس آیت میں شور کے لیے بڑا سکون □□□ اللہ اس سے وعدہ چاہتا □□ جو اس کے بس میں □□ ، اور تنگی کے دنوں میشہ نہیں رہتی□□

گھر کا خرچ: ایک عبادت

کبھی کبھی دن بھر کی محنت کے بعد لگتا □□ کہ یہ سب تو بس گھر چلانے کے لیے □□□ لیکن نبی نے اس کی قدر بڑھا چڑھا بتائی □□□ آپ نے فرمایا: "ایک دینار وہ □□ جو تم نے اللہ کی راہ میں خرچ کیا، ایک وہ جو غلام کو آزاد کرنے میں دیا، ایک وہ جو کسی غریب کو صدقہ میں دیا، اور ایک وہ جو اپنے گھر والوں پر خرچ کیا۔ ان سب میں سب سے زیادہ ثواب اس دینار کا □□ جو تم نے اپنے گھر والوں پر خرچ کیا۔" 3

بس اس میں نیت کا خیال ر□□□ آپ □ ن□ فرمایا: "جب مسلمان ثواب کی نیت س□ اپن□ گھر والوں پر خرچ کرتا □□ ، تو و□ اس ک□ لی□ صدق□ □ وتا □□□ "4 تو جب بیوی اپنی کوئی ضرورت بتاتی □□ ، اور شو□ ر اس□ پورا کرتا □□ ، تو و□ الل□ ک□ ی□ اں اپن□ لی□ صدق□ جمع کر ر□ ا □ وتا □□□ ی□ سوچ آ جائ□ تو بیوی کی ضرورت پوری کرنا ایک بوجھ ن□ ی□ں، بلک□ ایک موقع لگن□ لگتا □□□

ایک صحابی ن□ نبی □ س□ پوچھا ک□ بیوی کا شو□ ر پر کیا حق □□□ آپ ن□ فرمایا: "جب تم کھاؤ تو اس□ بھی کھلاؤ، اور جب تم پ□ ون تو اس□ بھی پ□ ناؤ□ "5 اس میں کتنی پیاری بات چھپی □□□ شو□ ر جو اپن□ لی□ پسند کرتا □□ ، و□ ی بیوی ک□ لی□ بھی پسند کر□□ اور اسی حدیث میں آپ ن□ ی□ بھی فرمایا ک□ اس□ برا بھلا ن□ ک□ و□ 5 یعنی بیوی کا حق صرف کھان□ اور کپڑ□ کا ن□ ی□ں، اچھی بات کا بھی □□□ کبھی کبھی دو میٹھ□ بول کسی تحف□ س□ زیاد□ قیمتی □ وت□ □ ی□ں

بیوی ک□ دل کا خیال

ی خیال چھوٹی چھوٹی باتوں میں بھی دکھتا ہے جب صحابہ لمبے سفر سے واپس آتے ، تو نبی ان ہی سمجھاتے کہ رات کو سیدھے گھر نہ جائیں، بلکہ بیوی کو سنورنے کا وقت دیں 6’7 یعنی بیوی کو بھی یہ موقع ملے کہ وہ خوشی سے شوہر کا استقبال کر سکے یہ ایک چھوٹی سی بات ہے ، لیکن اس سے پتا چلتا ہے کہ نبی بیوی کے جذبات کا کتنا خیال رکھتے تھے

میاں بیوی کا جسمانی رشتہ بھی اسی محبت کا حصہ ہے اور اسلام نے اس بھی ثواب کا کام بنایا ہے نبی ن فرمایا کہ اس رشتے میں بھی صدقہ ہے صحابہ نے پوچھا کہ کیا اپنی خواہش پوری کرنے پر بھی ثواب ملے گا؟ آپ نے فرمایا: "بتاؤ، اگر وہ اسے حرام جگہ پورا کرتا تو کیا اسے گناہ نہ ہوتا؟ اسی طرح جب وہ اسے حلال جگہ پورا کرتا ہے ، تو اسے ثواب ملتا ہے" 8 جب یہ رشتہ اللہ کی پسند کا ہے ، تو اس میں بیوی کی خوشی کا خیال رکھنا بھی اسی اچھائی کا حصہ ہے

گھر کو دین سے جوڑنا

ان سب کے ساتھ ایک اور خوبصورت ذمہ داری ہے قرآن میں نبی ﷺ سے کہا گیا: "اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور خود بھی اس پر جمے رہو" [9] یہ اپیل گھر والوں کا ذکر ہے اور پھر یہ کہ خود بھی جمے رہو گھر میں دین سب سے اچھے طریقے سے تب آتا ہے جب شوہر خود نماز کا پابند ہے خیال رکھے اور محبت سے گھر والوں کو بھی ساتھ لے

جب شوہر یہ سب اللہ کے لیے کرتا ہے، تو اس کی تھکن بھی ثواب بن جاتی ہے اور اس کا گھر بھی سکون کی جگہ اللہ تعالیٰ شوہر کو یہ ذمہ داری خوشی سے نبھانے کی توفیق دے آمین

حوالہ جات: [1] قرآن 4:4، [2] قرآن 65:7، [3] صحیح مسلم 995، [4] صحیح البخاری 5351، [5] سنن ابی داود 2142، [6] صحیح البخاری 5244، [7] صحیح البخاری 5246، [8] صحیح مسلم 1006، [9] قرآن

20:132

Revision #1

Created 2026-11-03 06:57:39 UTC by Danish Nayeem

Updated 2026-11-03 06:57:39 UTC by Danish Nayeem